کتب خانہ ریاست رامپور

Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ
بحکم اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۷ صفر ۱۳۵۵ھ مطابق ۹ ماہ اپریل ۱۹۳۶ء

حضور

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

۱	روبکار سلسلۂ سہولت کار صیغۂ فوج	۲ و ۳	۴	ترمیم بہ قانون ضابطہ دیوانی سلسلۂ ممانعت قرضہ افسران وسپاہیان فوج	۳ و ۴
۲	ہدایت بافسران وسپاہیان فوج بابت ممانعت قرضہ	۳	۵	تقرر رشید علیخاں ومحمد بیگ ہاسایان کیڈٹس اسپورٹ بیڈلاسنرز	۴
۳	منظوری مزید ممبران بورڈ بموجب رپورٹ کمیشن انڈ	//	۶	رخصت سیجر عمران شاہجہاں سکنڈان کمانڈ دستہ پیدل افغانی	//
	بے روزگاری وترقی ذرائع حالات اقتصادی		۷	بقیہ احکام اجلاس ہمایوں	۴ و ۵

آرڈرزان اسٹیٹ کونسل رامپور

۱	عطائے الاؤنس کارگزاری بہ محمد یونس تحصیلدار	۶	۳	منظوری استحقاق رخصت (چار یوم) براے منشی محمد شفیع خاں صاحب سابق سپرنٹنڈنٹ	
۲	ترمیم بابت ملازمت محمد الیاس مستری محکمہ پی ڈبلیو ڈی	//			

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

روبکار:-　　واقع ۳ اپریل ۱۹۳۵ء

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

ہماری فوج نے گزشتہ سالوں میں نمایاں ترقی کی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ فوج کے کاموں میں سہولتیں پیدا کیجائیں۔ چونکہ اب جملہ کمانڈنگ افسران اس لائق ہیں کہ اپنے اپنے یونٹس کا کنٹرول کر سکیں۔ لہٰذا حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:-

(۱) شرائط بھرتی (سپاہیان)

ہر رنگروٹ جو فوج میں بھرتی ہو اول اس کا ڈاکٹری معائنہ ہوگا۔ بعدہٗ اس زمرہ کے جس میں ملازمت کی استدعا ہو، مصرحہ ذیل ممبران کی کمیٹی کے سامنے پیش ہوگا۔ یہ کمیٹی بعد تحقیقات امیدوار کی سفارش تقرر کمانڈنگ افسر زمرہ متعلق کو کرے گی۔ کمانڈنگ افسر سفارشات کمیٹی سے اطمینان کے بعد باختیار خود تقرر کریں گے۔

۱- سکنڈان کمانڈ۔
۲- اڈجوٹنٹ۔
۳- کوارٹر ماسٹر۔
۴- برگیڈ میجر

(۲) ترقیات

الف:- وہ سپاہی اور سوار جو نایک یا لانس نایک بنانے کے قابل ہو۔ ان کی ترقی کے متعلق زمرہ متعلق کے حسب ذیل ممبران کی کمیٹی اپنی سفارشات کمانڈنگ افسر متعلق کو کرے گی۔ کمانڈنگ افسر باختیار خود ترقی دیں گے

۱- سکنڈان کمانڈ۔
۲- کمپنی کمانڈر
۳- اڈجوٹنٹ

ب- وہ نایک یا لانس نایک جو حوالدار یا دفعدار رینک پر ترقی کے لائق ہو تو زمرہ متعلق کے حسب ذیل افسران کمیٹی کی سفارش پر کمانڈنگ افسر متعلق باختیار خود ترقی دیں گے۔

۱- سکنڈان کمانڈ
۲- اڈجوٹنٹ
۳- چار کمپنی کمانڈر

(۳) حوالدار۔ دفعدار رینک تک ترقی۔ تنزل۔ علیحدگی وغیرہ کا اختیار کمانڈنگ افسران کو ہوگا

(۴) آفیسران کی ترقی۔ تنزل۔ علیحدگی وغیرہ کا اختیار عالی مرتبت صاحب آرمی منسٹر بہادر کو ہوگا۔

(۵) اسسٹنٹ افسران کے تقرر۔ ترقی۔ تنزل۔ علیحدگی وغیرہ کے متعلق کاغذات عالی مرتبت صاحب آرمی منسٹر بہادر کی سفارش کے ساتھ اجلاس ہمایون میں براہ راست پیش ہوں گے۔ تا بدولت واقبال بنفس نفیس احکام صادر کریں گے۔

(۶) لفٹننٹ کرنل عزیز حسن خاں بہادر او۔ بی۔ آئی کمانڈنگ افسر فرسٹ رامپور رضا انفنٹری۔ سکنڈ رامپور مرتضیٰ [illegible]

کے بھی کمانڈنگ افسر رہیں گے۔ اور انکو ان دونوں زمروں میں وہی اختیارات ہوں گے۔ جن کی صراحت نمبر (۳) روبکار ہذا میں کیگئی ہے۔ میجر عبد الغفار خاں، جو اب سکنڈ رامپور مرتضےٰ انفنٹری کو کمانڈ کر رہے ہیں بحیثیت سکینڈان کمانڈ سکنڈ رامپور مرتضےٰ انفنٹری رہیں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

روبکار :- واقع ۴ ر اپریل ۱۹۳۸ء

(دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

(۱) افواج رامپور کے ہر سپاہی۔ اور افسر کو ہدایت کیجاتی ہے کہ وہ اپنی تنخواہ پر کوئی قرضہ حاصل نہیں کریگا۔

(۲) کوئی سپاہی یا افسر فوج اپنی تنخواہ کی بنا پر کسی شخص کی ضمانت نہیں کرے گا۔ البتہ اپنی ذاتی جائداد ضمانت میں مکفول کر سکتا ہے۔

(۳) کوئی سپاہی یا افسر فوج بصورت خلاف ورزی دفعات (۱ و ۲) مذکرہ صدر سخت سزا کا مستوجب ہوگا۔ جس کی انتہا ملازمت سے برطرفی اور پنشن سے محرومی ہو سکتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

روبکار :- واقع ۴ ر اپریل ۱۹۳۸ء

(دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

بسلسلہ منظوری رپورٹ کمیشن انسداد بیروزگاری و ترقی ذرائع حالات اقتصادی تعین ممبران بورڈ کے متعلق ۱۲ ر مارچ ۱۹۳۸ء کو روبکار صادر ہوا ہے۔ حسب ذیل صاحبان کو مزید ممبر بورڈ مقرر کیا جاتا ہے۔

ممبرانِ سرکاری

(۱) ڈاکٹر احسان محمد خاں صاحب فائنانس سکریٹری بہادر

(۲) خاں صاحب سید ضمیر احمد ہاشمی صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

ممبرانِ غیر سرکاری

(۱) منشی نور النبی خاں صاحب۔ چیرمین میونسپل بورڈ

(۲) صاحبزادہ واجد علی خاں بہادر۔

(۳) منشی گوپی چند صاحب وائس چیرمین میونسپل بورڈ

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے

(دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

ہرگاہ کہ افسران و سپاہیان فوج اپنی تنخواہ پر کثرت سے قرضہ لے کر فکر و پریشانی میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اور اُن کی تنخواہوں کے خلاف عدالت کی ڈگریوں کا جاری ہونا فوج کے ڈسپلن اور کارگزاری میں حارج ہوتا ہے۔ لہذا حسب سفارش اسٹیٹ کونسل قانون ضابطہ دیوانی میں بصراحت تحت ترمیم منظور کیجاتی ہے۔

(۱) تنخواہ افسران و سپاہیان فوج ضابطہ دیوانی کی اُن دفعات سے جن کے ذریعہ قرقی ہو سکتی ہے مستثنےٰ ہوگی۔ اور کوئی کارروائی اجرائے ڈگری خلاف تنخواہ کسی طور پر عمل میں نہیں آئے گی۔

(۲) اس ترمیم کا عملدرآمد گزٹ سرکاری میں اس کی تاریخ اشاعت سے ہوگا۔

(۳۰) کوئی اثر مرتبہ خدا کا اس قرضہ پر نہیں ہوگا۔
جو کسی افسر یا سپاہی فوج نے منظوری مرتبہ
سے قبل لیا ہو۔

مرتبہ مذکور حسب دفعہ (۳۲) (حرف ج)
فرمان مصدرہ ۵ دسمبر ۱۹۳۴ء مجلس وضع قوانین
کے آئندہ جلسہ میں پیش کیا جائے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

روبکار: واقع ۹ اپریل ۱۹۳۹ء

(دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم)

کپتان حامد علیخاں رامپور ہوسیلہ لانسرز کو کمانڈنگ افسر مقرر کئے جانے کے سلسلہ میں ایک اسٹیٹ افسر کی جگہ خالی ہے۔ جس پر ابتداءً کیڈٹ کا تقرر ہو کر ترقی دیجائیگی ایک کیڈٹ کی آسامی انتظام طلب ہے۔ اس لحاظ سے رامپور ہوسیلہ لانسرز میں دو کیڈٹ رکھے جانے کی ضرورت ہے۔ منداشید احمد علی خاں ولد میجر اسد علیخاں پنشنر اسٹاف افسر اور محمد بیگ سابق پولیس [illegible] انسپکٹر (حکیم تفضل حسین خاں صاحب مرحوم کے عزیز قریب ہیں) کو کیڈٹ مقرر کیا جاتا ہے کیڈٹ کی مقررہ تنخواہ دے گی۔ اولاً انفنٹری میں مسکیٹری اور ڈرل کی مکمل ٹریننگ دی جائے۔ ازاں بعد لانسرز کی ٹریننگ حاصل کریں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

حکم واقع ۹ اپریل ۱۹۳۹ء

عرضداشت عالی مرتبت صاحب آرمی منسٹر بہادر مع درخواست و نقشہ رخصت اتفاقیہ دو یوم میجر عمران شاہ خاں صاحب سکنڈ ان کمانڈ فرسٹ رامپور رضا انفنٹری از یوم استفادہ۔ بغرض روانگی موضع [illegible] بضرورت بتصریح بدیں صراحت کہ میجر صاحب کی عدم موجودگی میں میجر عبد الغفار خاں صاحب فرسٹ رامپور رضا انفنٹری میں سکنڈ ان کمانڈ کی خدمات انجام دیں گے۔

حکم

بموجب رپورٹ میجر عمران شاہ خاں سکنڈ ان کمانڈ فرسٹ رامپور رضا انفنٹری کی رخصت اتفاقیہ دو یوم تاریخ استفادہ سے منظور ہے۔ ایام رخصت میں میجر عبد الغفار خاں فرسٹ رامپور رضا انفنٹری میں سکنڈ ان کمانڈ کی خدمات انجام دیں گے۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

(دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم)

حکم واقع ۶ اپریل ۱۹۳۹ء

عرضداشت عالی مرتبت صاحب آرمی منسٹر بہادر مع درخواست و نقشہ رخصت اتفاقیہ دو یوم کپتان سید خوشنود احمد صاحب کمپنی کمانڈر فرسٹ رامپور رضا انفنٹری از تاریخ استفادہ بغرض روانگی موضع [illegible] ضلع مراد آباد۔ بضرورت بتصریح بدیں صراحت کہ کپتان صاحب کی عدم موجودگی میں صوبہ دار احمد سعید خاں صاحب کمپنی کمانڈر کی خدمات انجام دیں گے۔

حکم

بموجب رپورٹ کپتان سید خوشنود احمد کمپنی کمانڈر فرسٹ رامپور رضا انفنٹری کی رخصت اتفاقیہ

دویوم تاریخ استفادہ سے منظور ہے۔ صوبہ دار امیر احمد خاں
کمپنی کمانڈر کی خدمات انجام دیں گے۔
سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم دحکم

……

حکم
واقع ۹ راپریل ۱۹۳۸ء

مرسلہ عرضداشت صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری
مع درخواست لفٹنٹ رخصت اتفاقیہ تین یوم
لفٹنٹ سید ضمیر احمد صاحب۔ اے ڈی سی از ۶ر لغایت
۸ راپریل ۱۹۳۸ء بغرض روانگی لکھنؤ بوجہ کاضروری

حکم

بموجب رپورٹ۔ لفٹنٹ سید ضمیر احمد اے ڈی سی کی رخصت
اتفاقیہ تین یوم ۶ر تا ۸ راپریل ۱۹۳۸ء منظور ہے۔ سررشتہ
صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم دحکم

—*—

حکم
واقع ۹ راپریل ۱۹۳۸ء

مرسلہ عرضداشت صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری
مع درخواست لفٹنٹ رخصت اتفاقیہ پانچ یوم کپتان
صاحبزادہ سید رضا حسن خاں بہادر اے ڈی سی۔
بوجہ علالت خود حسب تصدیق صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر

حکم

بموجب رپورٹ۔ کپتان صاحبزادہ سید رضا حسن خاں بہادر
اے ڈی سی کی رخصت پانچ یوم بوجہ علالت تاریخ استفادہ سے
منظور ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم دحکم

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈر ان کونسل رامپور اسٹیٹ :- واقع ۵ر اپریل سنہ ۱۹۳۶ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۴ر اپریل سنہ ۱۹۳۶ء میں کاغذات معافی الاؤنس کارکردگی بحساب چھ روپیہ ماہانہ بہ محمد یونس ضلعدار بزمانہ انجام دہی خدمات بارک حسین ضلعدار مشاہرہ دار تحصیل روپیہ از ۱۶ر جولائی سنہ ۱۹۳۵ء تا ۱۵ر جنوری سنہ ۱۹۳۶ء پیش ہوکر طے پایا کہ :-

حسب اتفاق فائنانس۔ محمد یونس ضلعدار کو چھ روپیہ ماہانہ الاؤنس کارکردگی مدت مذکورہ بالا میں دلایا جانا منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکرٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر ان کونسل رامپور اسٹیٹ :- واقع ۵ر اپریل سنہ ۱۹۳۶ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۴ر اپریل سنہ ۱۹۳۶ء میں کاغذات بابت منظوری توسیع ملازمت غیر مستقل محمد الیاس مستری ٹیوب ویل مشاہرہ دار پندرہ روپیہ از یکم فروری سنہ ۱۹۳۶ء تا آخر مارچ سنہ ۱۹۳۶ء پیش ہوکر واضح ہوا کہ ٹیوب ویل کی آسامی مستری منظور شدہ دائمی روپیہ ماہانہ پر محمد الیاس کا تقرر ابتداً تین ماہ کے لئے یکم اگست سنہ ۱۹۳۵ء سے بشاہرہ پندرہ روپیہ ہوا تھا۔ یکم نومبر سنہ ۱۹۳۵ء سے تین ماہ کی توسیع ہوئی جسکی مدت ۳۱ر جنوری سنہ ۱۹۳۶ء کو ختم ہوگئی۔ برائے آئندہ دو ماہ کے لئے توسیع کی تحریک کی گئی ہے۔ یکم اپریل سنہ ۱۹۳۶ء سے جدید بجٹ کی منظوری کے مطابق عمل ہوگا۔

طے پایا کہ :-

محمد الیاس مستری کی ملازمت غیر مستقل میں از یکم فروری سنہ ۱۹۳۶ء دو ماہ کی توسیع منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکرٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر ان کونسل رامپور اسٹیٹ :- واقع ۵ر اپریل سنہ ۱۹۳۶ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۴ر اپریل سنہ ۱۹۳۶ء میں تجویز عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر بابت منظوری رخصت چار یوم مزید منشی محمد شفیع خاں صاحب سابق سینیر سپرنٹنڈنٹ اکاؤنٹ دفتر مشاہرہ دار ایکسو اسی روپیہ از ۲۶ر دسمبر تا ۲۹ر دسمبر سنہ ۱۹۳۵ء پیش ہوکر واضح ہوا کہ نامبردہ بحکم مورخہ ۳۰ر نومبر سنہ ۱۹۳۵ء پنشن پر جانے والے تھے اور بیس یوم کی رخصت از یکم تا ۲۰ر دسمبر سنہ ۱۹۳۵ء منظور ہوئی ہے۔ محکمہ فائنانس کی تجویز ہے کہ بیس یوم کی رخصت کا استحقاق ۵ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۵ء تک کی ملازمت پر تھا۔ لیکن عہدہ کا چارج ۲۵ر دسمبر سنہ ۱۹۳۵ء کو جدید دیا ہے۔ اس لئے چار یوم کی مزید رخصت کا استحقاق ۲۵ر دسمبر سنہ ۱۹۳۵ء تک کی ملازمت پر پیدا ہوگیا ہے۔ جس کی منظوری قابل عطا ہے۔

طے پایا کہ :-

حسب تجویز منشی محمد شفیع خاں صاحب کی مزید رخصت چار یوم از ۲۶ر تا ۲۹ر دسمبر سنہ ۱۹۳۵ء بموجب استحقاق منظور کیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ پنشن منضبط ہو بعد حسب قاعدہ سررشتہ صدر سے داخل کاغذ خانہ کیجائے۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکرٹری بہادر اسٹیٹ کونسل۔